اَعُوْذُ باللّٰہ
پڑھنے کے فضائل

24-July-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

24 جولائی، 2025ء (بمطابق: 28 مُحرّم شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَعُوْذُ باللہ پڑھنے کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....شیطان کو ڈرانے کا طریقہ صفحہ: 3

✿.....راہِ دین کے خطرناک ترین ڈاکو..!! صفحہ: 7

✿.....آخری 2 سورتوں میں ایمان افروز نکتہ صفحہ: 12

✿.....بُرائی کے 70 دروازے صفحہ: 22

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت محمد بن سَعید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے دُرودِ پاک کی ایک تعداد مُقرّر (**Fixed**) کر رکھی تھی اور روزانہ اُتنی تعداد میں دُرود شریف پڑھ کر سویا کرتا تھا، اَلحمدُلِلّٰہ! دُرودِ پاک کی برکت سے ایک روز مجھ پر کرم ہو گیا، میں سویا ہوا تھا کہ قسمت جاگ اُٹھی، پیارے آقا، حبیبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لائے اور محبّت بھرے لہجے میں فرمایا: **اے میرے پیارے اُمَّتی! جس مُنہ سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو، لاؤ! میں اُس منہ کو چوم لوں...!!**

حضرت محمد بن سَعید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جانِ کائنات، فخرِ موجُودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان سُن کر مجھے حیا آگئی کہ کہاں میرا مُنہ اور کہاں حُضُور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے مُبارَک ہونٹ...!! یہ سوچ کر میں نے حیا سے اپنا چہرہ جھکا لیا، مگر سراپا حُسْن و جمال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خُود میرے رُخسار کو چوم لیا...!!

حضرت محمد بن سَعید رحمۃُ اللہِ علیہ مزید فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اِس عنایت سے نوازا ہی تھا کہ میری آنکھ کھل گئی، میرا کمرہ

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبوؤں سے مہک رہا تھا اور میرا رُخسار تو 8 دِن تک مہکتا رہا۔[1]

وہ جس رَہ سے گُزرتے ہیں، بَسی رہتی ہے مُدّت تک
نصیب اُس گھر کے جس گھر میں وہ ٹھہریں میہماں ہو کر[2]

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جس راستے سے گزر جاتے ہیں وہ لمبے عرصے تک خوشبو دار رہتا ہے، اللہ اکبر! وہ گھر کتنا خوش نصیب ہے کہ جس گھر میں آپ جلوہ فرما ہوتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان کو ڈرانے کا طریقہ

صحابیِ رسول حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے

---

1 ...القول البدیع، صفحہ: 140، 141 ملخصاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 130۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

ابلیس (یعنی شیطان مَلعُون) کو دیکھا، میں ڈنڈا لے کر اُس کی طرف بڑھا تاکہ اُس کی پٹائی کروں۔ شیطان بولا: اے ابوسعید...!! کیا آپ نہیں جانتے کہ میں ڈنڈے یا کسی بھی دُنیوی اَسلحے سے نہیں ڈرتا۔ میں نے کہا: اے مَلعُون...!! پھر تُو کس چیز سے ڈرتا ہے؟ بولا: 2 چیزوں سے ڈرتا ہوں: (1): اِسْتِعَاذَہ (یعنی اللہ پاک کی پناہ چاہنے، مثلاً اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھنے) سے (2): صِدِّیقین کے نُورِ معرفت سے۔[1]

نگاہِ صحابی کا کمال

پیارے اسلامی بھائیو! اِس ایمان افروز واقعہ کی روشنی میں صحابیِٔ رسول کی نگاہوں کا کمال دیکھئے! شیطان عام آنکھ سے دِکھائی نہیں دیتا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ (پارہ:8، سورۂ اعراف:26)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ خُود اور اُس کا قبیلہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے۔

مَعْلُوم ہوا؛ ہم جیسے عام لوگ شیطان کو دیکھ نہیں سکتے مگر صحابیِٔ رسول کی نگاہوں کا کمال دیکھئے! جسے کوئی نہیں دیکھ سکتا، صحابیِٔ رسول اُسے دیکھ بھی رہے ہیں، اُس کی پٹائی کے لیے ڈنڈا لے کر آگے بڑھ بھی رہے ہیں اور اُس سے باتیں بھی کر رہے ہیں۔ سُبْحٰنَ اللہ!

یہ شان ہے خِدمت گاروں کی سرکار کا عالَم کیا ہو گا

جب حالتِ ایمان میں چہرۂ مصطفےٰ کی زیارت کر لینے والوں کی یہ شان ہے کہ وہ دیکھ سکتے ہیں، جسے کوئی نہیں دیکھ پاتا تو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی

1 ...سلوۃ العارفین، باب فضیلۃ التعوذ، جلد:1، صفحہ:124۔

نگاہِ پاک کی شان کیا ہو گی...؟ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

سرِ عرش پر ہے تری گزر، دِلِ فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و مُلک میں کوئی شَے، نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں (1)

وضاحت: یارسولَ اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی شان تو یہ ہے کہ عرش اعظم کی سیر فرماتے ہیں اتنی بلندیوں کے باوجود بھی ہم غلاموں کے دلوں پر اپنی نظر رکھتے ہیں، اللہ پاک کی کائنات میں ایسی کوئی چیز نہیں جو آپ سے چھپی رہی ہو۔

آیئے! محبّتِ صحابہ میں جھوم جھوم کر نعرے لگاتے ہیں:

ہر صَحابیِ نبی!	جنَّتی	جنَّتی	سب صَحابیات بھی!	جنَّتی	جنَّتی
چار یارانِ نبی!	جنَّتی	جنَّتی	حضرتِ صدّیق بھی!	جنَّتی	جنَّتی
اور عُمرِ فاروق بھی!	جنَّتی	جنَّتی	عُثمانِ غنی!	جنَّتی	جنَّتی
فاطِمہ اور علی!	جنَّتی	جنَّتی	ہیں حَسَن حُسین بھی!	جنَّتی	جنَّتی
والدَینِ نبی!	جنَّتی	جنَّتی	ہر زوجۂ نبی!	جنَّتی	جنَّتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنَّتی	جنَّتی	ہیں مُعاویہ بھی!	جنَّتی	جنَّتی (2)

شیطان ہمارا دُشمن ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان ہمارا دُشمن ہے۔ اُسے دُشمن ہی جاننا، اُس کے ساتھ اِنتہائی نَفرت رکھنا بہت ضَروری ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّاؕ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک شیطان تمہارا دشمن

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:109۔
2...وسائلِ فِردوس، صفحہ:53۔

ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو۔ (پارہ:22،فاطر:6)

یعنی اے لوگو! اللہ پاک کی عِبَادت پر قائِم رہ کر اور اللہ پاک کی نافرمانی میں شیطان کی پیروی نہ کرکے شیطان سے دُشمنی کرتے رہو! اِسے ہمیشہ ہی دُشمن جانتے رہو![1]

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان اِنتہائی خَبِیث دُشمن ہے۔ انسان کے ساتھ دُشمنی کرنا، کسی حال میں بھی انسان سے دوستی نہ کرنا شیطان کی فِطرت میں شامِل ہے۔ اِس خَبِیث کا بس ایک ہی مِشن ہے، وہ یہ کہ جیسے بھی ہو سکے، انسان کو جہنّم کا حقدار بنا دیا جائے۔ لہٰذا ہماری نَجات اِس میں ہے کہ ہم شیطان خَبِیث سے دُشمنی کریں اور اِسے خُود پر ہر گز قابُو نہ پانے دیں۔

...ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے

حضرت یحییٰ بن مُعَاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: شیطان فارِغ ہے، تم مَصرُوف رہتے ہو، شیطان تُمہیں دیکھتا ہے، تم اُسے نہیں دیکھتے، تم اُسے بھول جاتے ہو، وہ تُمہیں نہیں بھولتا، تمہارے اندر اس کے جاسُوس موجود ہیں، پس یہ لازمی ہے کہ تم شیطان سے جنگ کرو! ورنہ ہلاکت سے مَحْفُوظ نہیں رہ سکو گے۔[2]

اللہ پاک کی پناہ میں آ جائیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان واقعی اِنتہائی خَطرناک دُشمن ہے، یہ وہ خَبِیث ہے، جو جان کو نُقصان نہیں پہنچاتا، ایمان چھین کر ہمیشہ کے لیے جہنّم کا حقدار بناتا ہے۔ لہٰذا سَعَادَت مند وہی ہے جو اِس خَبِیث سے دُشمنی کرے اور اِس کی چالوں سے ہمیشہ بچنے ہی کی کوشش کرتا رہے۔

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ:69۔

2 ...منہاج العابدین، العقبۃ الثالثۃ عقبۃ العوائق، العائق الثالث: الشیطان، صفحہ:132۔

اب سُوال یہ ہے کہ اِس خَبِیث سے بچنا کیسے ہے؟ آیتِ کریمہ سنیئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۶﴾ (پارہ:24، سورۂ حم السجدۃ:36)

ترجمۂ کنزُ العِرفان: اور اگر تجھے شیطان کی طرف سے کوئی وَسْوَسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگو۔ بیشک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

یعنی اے انسان! اگر شیطان تجھے وَسْوَسہ دِلائے، اللہ پاک کی نافرمانی پر اُبھارے تو اُس کے شَر سے بچنے کے لیے اللہ پاک کی پناہ مانگ، رَبِّ کریم کے حُضُور اِلتجائیں کر، بیشک وہ تیری دُعاؤں، اِلتجاؤں کو سُننے والا، تیرے حال کو جاننے والا ہے۔(1)

راہِ دِین کا خطرناک ترین ڈاکو...!!

حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے بزرگ ہوئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ایک رات میں نے خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں، شیطان نے اپنے سارے کپڑے اُتارے ہوئے ہیں اور انسانوں کے ساتھ کھیل رہا ہے۔ میں نے پوچھا: اے بے شرم! تجھے حیا نہیں آتی، کپڑے اُتار کر لوگوں کے سامنے آتا ہے؟ شیطان بولا: اے جنید...!! تم اِنہیں انسان سمجھتے ہو؟ اگر یہ انسان ہوتے تو میرے چُنگل میں کیوں پھنستے؟ میں نے کہا: تیرے نزدیک حقیقی انسان کون ہے؟ بولا: شیراز کی جامع مسجد میں 3 لوگ ہیں، اُنہوں نے میرا جینا دُشوار کر رکھا ہے، مجھے کمزور کر دیا ہے۔

شیخ جنید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میری آنکھ کُھلی، میں شیراز کی جامع مسجد میں پہنچا۔ وہاں واقعی 3 بزرگ موجود تھے۔ اُنہوں نے مجھے دیکھ کر فرمایا: جنید...!! ہر کسی کی بات پر یقین کر لیتے ہو؟ فرماتے ہیں: میں بیٹھ گیا۔ اُن بزرگوں نے فرمایا: جنید! جان لو! جس نے

(1)... تفسیر صراط الجنان، پارہ:24، سورۂ حم السجدۃ، زیرِ آیت:36، جلد:8، صفحہ:644 بتصرف۔

شیطان مَرْدُود سے اللہ پاک کی پناہ چاہی، وہ مَضْبُوط دِین پر جَمْ گیا۔ مزید فرمایا: یاد رکھو...!! شیطان راہِ دِین کا ڈاکو ہے۔ جب تم اللہ پاک کی پناہ چاہو گے تو وہ تم سے دُور بھاگے گا اور ڈاکہ نہیں ڈال سکے گا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ شیطان راہِ دِین کا خطرناک تَرِین ڈاکو ہے، اِس سے بچنا ہے تو اللہ پاک کی پناہ میں آنا ہوگا، وہی قُدْرتوں والا رَبِّ کریم ہے جو ہمیں اِس مَرْدُود سے بچا سکتا ہے۔ جب ہم اللہ پاک کی پناہ میں آتے ہیں، پھر شیطان کا کیا حال ہوتا ہے، یہ بھی سُن لیجیے!

کالا سیاہ، بدحال شیطان

حضرت زُبیر بن عَوَّام رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کے داماد ہیں، بہت اُونچے رُتبے والی ہستی ہیں، آپ کا شُمار بھی عَشَرَہ مُبَشَّرَہ میں ہوتا ہے۔ عَشَرَہ مُبَشَّرَہ اُن 10 صحابہ کو کہتے ہیں، جنہیں حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنّت کی خوشخبری سُنائی۔ ویسے سب صحابہ ہی جنّتی ہیں مگر اِن 10 کو جنّت کی خوشخبری ملنا، اِن کی خصوصی شان ہے۔ خیر! حضرت زُبیر بن عَوَّام رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن میں مسجدِ نبوی شریف میں بیٹھا اللہ پاک کا ذِکْر کر رہا تھا، اچانک میرے دائیں کان میں آواز آئی: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُہٗ!

میں نے مُنہ پھیر کر دیکھا، وہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ مجھے ذرا خوف سا آیا کہ سلام کس نے کیا ہے۔ اتنے میں آواز آئی: ڈریئے نہیں، میں مسلمان جِنّ ہوں۔ ایک سُوال پوچھنے حاضِر ہوا ہوں۔ فرمایا: پوچھو کیا پوچھنا ہے۔ جِنّ بولا: میں شیطان کی مَجْلِس میں تھا، شیطان اپنے لشکر کا جائِزہ لے رہا تھا۔ اتنے میں وہاں ایک شیطانی چِیلا لایا گیا، اُس کا رنگ کالا سیاہ ہوا

---

1 ...بستان الواعظین، صفحہ: 35۔

پڑا تھا، حالت بھی بہت ہی بُری تھی، شیطانوں میں اُس سے بُرے حال والا کوئی بھی نہیں تھا۔ شیطان نے اُس سے پوچھا: تمہارا یہ حال کس نے کیا ہے؟ اور جس شخص پر میں نے تمہیں مسلّط کیا تھا، اس کا کیا بنا...؟ وہ چیلا بولا: اُس شخص پر میں قابُو نہیں پا سکا۔ شیطان چِلّایا: تمہارا ناس ہو، کیوں قابو نہیں پاسکے۔ چیلا بولا: وہ شخص کچھ کلمات پڑھتا ہے۔ شیطان نے پوچھا: اُس کا نام بتاؤ! چیلے نے کہا: **زبیر بن عوّام**۔

اب وہ مسلمان جِنّ جو حضرت زبیر بن عوّام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خِدمت میں حاضِر ہوا تھا، کہنے لگا: عالی جاہ...!! وہ کون سے کلمات ہیں جو آپ پڑھتے ہیں، مجھے بھی سکھا دیجیے! فرمایا: میں جب صبح اُٹھتا ہوں تو کہتا ہوں:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِی بَدَنِیْ، وَرَدَّ رُوْحِیْ فِیْ جَسَدِیْ، اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، لَا انْفِصَامَ لَهَا، وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اللہ پاک کے لیے ہیں، جس نے میرے جسم میں عافیت دی، اور میری روح کو میرے جسم میں واپس لوٹایا۔ میں شان و عظمت والے اللہ پر ایمان لایا، اور مَضْبُوط کڑے (یعنی دینِ اسلام) کو مضبوطی سے تھام لیا، جو کبھی نہیں ٹوٹے گا، اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھنے کی کیسی برکتیں ہیں۔ شیطان کا چیلا

---

(1)... سلوۃ العارفین، جلد: 1، صفحہ: 125۔

جو حضرت زبیر بن عوّام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے ساتھ لگا ہوا تھا، آپ چونکہ اللہ پاک کی پناہ چاہتے تھے، لہٰذا وہ خَبِیث کالا سیاہ ہو کر اِنتہائی بدحال ہو گیا۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اِستِعَاذَہ (یعنی اللہ پاک سے پناہ چاہنے) کی کثرت کیا کریں۔ اِس کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ دِن میں وقتاً فوقتاً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! شیطان خَبِیث سے پناہ ملی رہے گی۔

10 مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل ایڈوانس دَور ہے، اگر کسی کو سِیکیورٹی تھریڈز ہوں یعنی جان، مال وغیرہ کا خطرہ ہو تو وہ بڑی رقم خرچ کر کے سِیکیورٹی گارڈز رکھتا ہے، کیوں..؟ تاکہ کوئی اُس کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ کیا خیال ہے؟ یہ سِیکیورٹی گارڈ اُسے نقصان سے بچا سکتے ہیں؟ نہیں بچا سکتے۔ اِذَا جَاءَ التَّقْدِیْرُ فَاتَ التَّدْبِیْرُ جب تقدیر غالِب آتی ہے تو تدبیریں دھری کی دھری رہ جاتی ہیں۔ لیکن پھر بھی سِیکیورٹی گارڈز تو رکھے ہی جاتے ہیں نا۔

ہم میں سے ہر ایک کو سِیکیورٹی تھریڈز ہیں اور اتنے خطرناک تھریڈز کہ اِس میں جان کا نہیں اِیمان کا خطرہ ہے۔ دُشمن ایسا چالاک، چاق وچوبند، ایسی بُری تَرِین پلاننگ کرنے والا ہے کہ اللہ پاک کی پناہ...!! اور وہ دُشمن ہے کہاں: ہماری رگوں میں خون کی طرح دوڑ رہا ہے۔ اب بتائیے! ایسے خطرناک دُشمن کے خِلاف ہمیں کتنی سِیکیورٹی کی ضرورت ہے۔ جب جان بچانے کے لیے لوگ ہزاروں بلکہ لاکھوں روپے خرچ کر کے سِیکیورٹی حاصِل کر لیتے ہیں تو ہم اتنے خطرناک تَرِین دُشمن سے اپنی جان نہیں بلکہ ایمان بچانے کے لیے سِیکیورٹی کیوں حاصِل نہیں کرتے۔

اب آپ کہیں گے کہ یہ سِیکیورٹی کہاں سے ملے گی؟ کیسے ملے گی؟ کتنا خرچہ ہو گا؟ بہت آسان طریقہ ہے۔ قربان جائیے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکّی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّم کی عِنَایات پر، ہماری حفاظت کا سارا بندوبست فرمایا ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے**: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ روزانہ 10 مرتبہ شیطان مَردُود سے اللہ پاک کی پناہ چاہے (مثلاً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھے)، اللہ پاک اُس کے ساتھ ایک فرشتہ مُقرَّر فرما دے گا، جو شیطان کو اُس سے دُور بھگاتا رہے گا۔[1]

امام حَسَن بَصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب بندہ دِل کو حاضِر کر کے (یعنی معنیٰ پر دھیان رکھ کر) اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھتا ہے تو اللہ پاک بندے اور شیطان کے درمیان 300 پردے حائِل فرما دیتا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے شیطان جیسے خطرناک تَرِین ایمان کے دُشمن سے حفاظت کا طریقہ۔ کتنا آسان عَمَل ہے، بَس روزانہ وقت نِکال کر... وقت بھی کتنا نکالنا ہے؟ چند سیکنڈز۔ بس ذرا سی تَوَجُّہ فرمایئے! ذِہن بنایئے! روزانہ صِرف 10 مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھنے کی عادَت بنا لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک فرشتے کو ہماری حفاظت کے لیے مُقرَّر فرمادے گا۔

اِسْتِعَاذَہ سُنّتِ انبیا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اِسْتِعَاذَہ (یعنی اللہ پاک کی پناہ چاہنا) سُنّتِ اِنبیا ہے۔ قرآنِ کریم میں اِس کا ذِکر موجود ہے۔ حضرت نُوح علیہ السّلام نے عرض کیا:

رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ (پارہ:12، سورۂ ہود:47)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے ربّ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت یوسُف علیہ السّلام اور زُلیخا کا جب وہ واقعہ ہوا، اُس وقت حضرت یوسُف علیہ

1 ...مسند ابی یعلی، جلد:4، صفحہ:320، حدیث:4114۔
2 ...تفسیر نعیمی، جلد:1، صفحہ:45۔

السَّلام نے کہا تھا:

مَعَاذَاللّٰهِ (پارہ:12، سورۂ یوسف:23)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: (ایسے کام سے) اللہ کی پناہ۔

اِسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے اللہ پاک کی پناہ چاہی، حضرت مریم رحمۃُ اللہِ علیہا جو ایک عظیمُ الشَّان نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کی اَمِّی جان ہیں، آپ نے اللہ پاک کی پناہ چاہی، اِسی طرح دیگر انبیائے کرام علیہمُ السَّلام بھی اللہ پاک کی پناہ چاہا کرتے تھے اور ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...!! آپ کو حکم ہوا:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ فلق:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: میں صبح کے ربّ کی پناہ لیتا ہوں۔

مزید حکم ہوا:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ ناس:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم کہو: میں تمام لوگوں کے ربّ کی پناہ لیتا ہوں۔

آخری 2 سُورتوں میں ایمان افروز نکتہ

یہ قرآنِ کریم کی آخری 2 سورتیں ہیں: سُورۂ فَلَق اور سُورۂ وَالنّاس۔ ان دونوں کو مُعَوَّذَتَیْن کہتے ہیں یعنی وہ 2 سورتیں جن میں اللہ پاک کی پناہ چاہنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہاں ایک بہت خوبصُورت نکتہ عُلَمائے کرام نے بیان فرمایا ہے: قرآنِ کریم کی ابتداء ہوئی سُورۂ فَاتِحَہ سے، اِخْتِتام ہوا مُعَوَّذَتَیْن پر۔ ان کا آپس میں بڑا گہرا تَعَلُّق ہے۔ سُورۂ فَاتِحَہ کی مرکزی تعلیم مُراقبہ ہے یعنی سُورۂ فَاتِحَہ میں ہمیں سکھایا گیا کہ اے بندو...!! اپنے باطِن کو پاک صاف کرکے، اللہ پاک کی یاد بسالو، صِرف و صِرف اللہ پاک کے ہو جاؤ!

پھر پُورے قرآنِ کریم میں اِس کے طریقے بتائے گئے، اِس راہ کی مشکلات بتائی گئیں، پچھلی قوموں کے واقعات سُنائے گئے۔

بندہ پریشان ہو جائے کہ یا اللہ پاک! تیرے قُرب پانے کا رستہ تو بہت مشکل ہے، کیسے پہنچیں گے؟ آخِر میں آکر فرمایا:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ (پارہ:30، سورۂ ناس:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : تم کہو: میں تمام لوگوں کے ربّ کی پناہ لیتا ہوں۔

یعنی اللہ پاک تک پہنچنے کے لیے، اسی پاک رَبِّ کریم کی پناہ میں آجاؤ! سب مشکلیں حل ہو جائیں گی۔[1]

اِسْتِعَاذَہ سُنّتِ مصطفےٰ ہے

سُبْحٰنَ اللہ! خیر! میں عرض کر رہا تھا کہ اِسْتِعَاذَہ یعنی اللہ پاک کی پناہ چاہنا سُنّتِ انبیا بھی ہے، سُنّتِ مصطفےٰ بھی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت کے ساتھ اللہ پاک کی پناہ چاہا کرتے تھے۔ شیطان مردُود کے خِلاف نہیں...!! اَلحمدُلِلّٰہ! شیطان کا تو آپ کو کچھ خَطرہ ہی نہیں ہے نا، انبیائے کرام علیہمُ السَّلام پر تو شیطان مَردُود کوئی وار کر ہی نہیں سکتا اور ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...! آپ کی تو شان ہی نِرالی ہے، خُود فرمایا: ہر ایک کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے (جسے ہَمزَاد کہتے ہیں)، **فرمایا: میرے ساتھ جو شیطان تھا، وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکا ہے۔**[2]

تو شیطان سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کچھ خَطرہ نہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم

---

1 ... تفسیر نظم الدرر، پارہ:30، سورۂ ناس، جلد:8، صفحہ:618-619 ملخصاً۔
2 ... مسلم، کتاب صفۃ القیامۃ...الخ، باب تحریش الشیطان...الخ، صفحہ:1083، حدیث:2814 ملتقطاً۔

غُلاموں کو سکھانے کی خاطِر پناہ چاہا کرتے تھے اور صرف شیطان کے خِلاف نہیں بلکہ اور بہت ساری چیزوں کے خِلاف آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ پاک کی پناہ چاہی۔ حدیثوں میں اس کا ذِکْر ہے، میں خلاصۃً عرض کروں؛ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ❁ بُرے دوست سے اللہ پاک کی پناہ چاہی ❁ بُرے پڑوسی سے اللہ پاک کی پناہ چاہی۔ اسی طرح ❁ بے فائدہ عِلْم ❁ خُشُوع سے خالی دِل ❁ نہ بھرنے والے نفس ❁ قبول نہ ہونے والی دُعا ❁ ناتوانی ❁ سُستی ❁ دِل کی سختی ❁ غفلت ❁ تنگ دستی ❁ ذِلّت ❁ محتاجی ❁ فِسق (یعنی گُناہ) ❁ جھگڑے ❁ نِفَاق ❁ شہرت طلبی ❁ ریاکاری ❁ عذابِ قبر وغیرہ کئی چیزوں سے اللہ پاک کی پناہ چاہا کرتے تھے۔

یُوں اِسْتِعَاذَہ یعنی اللہ پاک کی پناہ چاہنا سُنّتِ انبیا بھی ہے، سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی ہے۔ لہٰذا ہمیں کَثْرت کے ساتھ اللہ پاک کی پناہ چاہنے کی عادت بنا لینی چاہئے۔

مدنی پنج سُورہ سے دُعائیں یاد کیجیے!

یہ جن چیزوں سے پناہ چاہنے کا میں نے ذِکْر کیا، ان میں سے کئی ایک کا بیان امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی بہت ہی بہترین کتاب **مدنی پنج سُورہ** میں موجود ہے۔ یہ کتاب حاصِل کیجیے! اِس میں بالخصوص جہاں دُعاؤں کا ذِکْر ہے، اُنہیں پڑھیے! روزمرّہ کی یہ دُعائیں یاد کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ حاصِل ہوگا۔

تَصَوُّف کی پہلی سیڑھی

پیارے اسلامی بھائیو! ویسے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ آسان تَرِین وظیفہ ہے، ذرا ذہن پر زَور دیں، بچپن میں جب قرآنِ کریم پڑھنے قارِی صاحِب کے پاس گئے تھے تو اُنہوں نے پہلے پہل

ہمیں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنا ہی سکھایا ہو گا لیکن ہو سکتا ہے کہ بہت ساروں کو اِس کا معنیٰ ہی مَعْلُوم نہ ہو، پڑھتے تو ہیں، جب جب تِلاوت کی سَعَادت ملتی ہے، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ عموماً پڑھی ہی جاتی ہے، اِس کا ترجمہ کیا ہے؟ سنیئے!

۞ اَعُوْذُ کا معنیٰ ہے: **میں پناہ میں آتا ہوں۔** کس کی؟

۞ بِاللّٰہِ: **اللہ پاک کی۔** کس دُشمن سے بچنے کے لیے؟

۞ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ: **شیطان مَردُود سے۔**

مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھنا گویا مَخْلُوق سے خالِق کی طرف لوٹنا ہے اور یہ تَصَوُّف کی پہلی سیڑھی ہے۔[1]

یعنی بندہ جب معنیٰ پر نظر رکھ کر دِل کی گواہی کے ساتھ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھتا ہے تو وہ گویا اللہ پاک کی بارگاہ میں اِلْتِجا کر رہا ہوتا ہے: یا اللہ پاک! میں بڑا کمزور سا بندہ ہوں، تُو نے مجھے مٹی سے پیدا فرمایا ہے، یا اللہ پاک! انتہائی سرکش دُشمن میرے پیچھے لگا ہے، اے رَبِّ کریم! میرے اندر مُقابلے کی طاقت نہیں ہے۔ اے مالِکِ کریم! دُنیا مجھے اپنی طرف کھینچتی ہے، نفس خواہشات پر اُبھارتا ہے، شیطان اِیمان چھیننے میں لگا ہوا ہے، اے اللہ پاک! میں نہیں چل سکتا، میں مُقابلہ نہیں کر سکتا، میں کمزور ہوں۔ اے مالِکِ کریم! مجھے اپنی پناہ میں لے لے، تُو ہی ہے، تیرے سِوا کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔

آپ اندازہ لگائیے! یہ کتنی خوبصُورت سوچ ہے، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ کے ذریعے بندہ اپنی کمزوری کا اِقْرار بھی کر رہا ہے، اللہ پاک کی قُدْرتوں پر یقین بھی بتا رہا ہے اور ساتھ ہی ساتھ شیطان سے اِنتہائی نفرت کو بھی ظاہِر کر رہا ہے۔ یہی 3 چیزیں اگر حقیقتاً ہمیں مُیسر آجائیں، یعنی (1): انسان کو

---

1 ... تفسیر نعیمی، جلد: 1، صفحہ: 44۔

اپنی کمزوری مَعْلُوم ہو جائے (2): اللہ پاک کی قدرتوں پر یقین بیٹھ جائے (3): شیطان مَرْدُود سے صحیح معنوں میں نفرت ہو جائے تو یقین مانیے! ہماری زندگی سَنْوَر سکتی ہے۔

فِرْعَون کا سبق آموز واقعہ

فِرْعَوْن؛ وہ سرکش کافِر جس نے خُدائی کا دعویٰ کر رکھا تھا۔ مکتبۃُ المدینہ کی کتاب: **حکایتیں و نصیحتیں**، صفحہ: 373 پر ہے: ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ دریائے نیل کا پانی بہت کم ہو گیا، فصلوں کو پانی نہ مِلا، قحط سالی ہو گئی، لوگ بُھوک پیاس سے نِڈھال ہو گئے، آخر سب مِل کر فِرْعَوْن کے پاس آئے اور کہا: اے فِرْعَوْن! ہمارے اَہْل و عیال، مال مویشی سب ہلاک ہوئے جاتے ہیں، اگر تُو واقعی خُدا ہے تو دریائے نیل کو جاری کر دے۔ اب فِرْعَوْن جانتا تو تھا کہ میں خُدا نہیں ہوں، یہ بھی جانتا تھا کہ میں دریا کو جاری نہیں کر سکتا لیکن اب کچھ تو کرنا تھا، ورنہ جو ڈھونگ رچایا تھا، اُس کا بھانڈا اپُھوٹ جاتا۔ چنانچہ فِرْعَوْن نے اِس کا ایک حل سوچا، اُس نے اُونی لباس، بالوں سے بنی ہوئی ٹوپی اور راکھ کی بھری ہوئی ایک تھیلی لی اور بالکل اکیلا ایک وِیران جزیرے کی طرف چلا گیا، وہاں جا کر اُس نے شاہی لباس اُتارا، اُونی لباس پہنا، سَر پر بالوں کی بنی ہوئی ٹوپی پہنی اور راکھ کو زمین پر بکھیر کر اُس پر لَوٹ پَوٹ ہونے لگا، اُس نے روتے ہوئے سر سجدے میں رکھ کر عرض کیا: اے میرے خالِق و مالِک! میں جانتا ہوں کہ تُو ہی زمین و آسمان کا مالِک ہے لیکن مجھ پر بد بختی غالِب آ گئی، میں تیری نافرمانی و سرکشی میں حد سے بڑھ گیا، اے مالِک! مجھے میری قوم میں رُسوا نہ کر، بے شک تُو بڑا اکرم فرمانے والا ہے۔

فِرْعَون؛ بدبخت نے جب یُوں رَبِّ رحمٰن و رَحِیم کے حُضُور اپنی عاجزی اور محتاجی کا اِظْہار کیا تو دریائے کرم جوش پر آیا اور اللہ پاک نے دریائے نیل کو جاری ہونے کا حکم دے دیا۔[1]

1 ... حکایتیں و نصیحتیں، صفحہ: 373 بتغیر قلیل۔

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! فِرْعَون جیسا سرکش کافِر اگرچہ اپنی دُنیوی جھوٹی عزّت بچانے کے لیے ہی سہی، جب اللہ پاک کے حُضُور اپنی مُحْتاجی و بے بسی کا اِظْہار کرے، مان لے کہ مولیٰ! تُو ہی قُدْرتوں والا ہے، میں تو بے بس مُحْتاج سا بندہ ہوں، جب فِرْعَون پناہ چاہے تو اللہ پاک ایسا کَرم فرماتا ہے، سوچئے ہم تو پھر مسلمان ہیں، اُس رَبُّ الْعٰلَمِیْن کے حُضُور سجدے کرنے والے، اُس کے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھنے والے ہیں، ہم جب اپنی مُحْتاجیوں کا اقرار کریں گے، اپنی بے بسی کا تَصَوُّر جما کر دِل کی گہرائی سے مان لیں گے کہ مولیٰ! میں مُحْتاج ہوں، تیرا بندہ ہوں، میری کوئی طاقت نہیں، کوئی قُوَّت نہیں، اے مالکِ کریم! میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تب ہم پر کیسی کیسی کرم نوازیاں ہو جائیں گی۔

ہم اور ہماری بے بسی

پیارے اسلامی بھائیو! تھوڑی سی تَوَجُّہ دیں، ہم واقعی بے بس ہیں۔ غور فرمائیے! ❁ اگر زمین پھٹ جائے، کیا ہم اسے رُوک پائیں گے؟ نہیں رُوک سکتے نا۔ کون روک سکتا ہے؟ **اللہ پاک**۔ تو کیوں نہ اللہ پاک کی پناہ حاصِل کی جائے ❁ آسمان سے مُوسلا دھار بارش برسے، سیلاب آجائیں، ہم رُوک سکتے ہیں؟ نہیں روک سکتے ❁ زَلْزلے آجائیں، ہم رُوک سکتے ہیں؟ نہیں ❁ جنگلوں میں ہزارہا قسم کے جانور ہیں، اگر یہ جانور شہروں کا رُخ کر لیں، کیا ہم انہیں رُوک پائیں گے؟ نہیں رُوک پائیں گے ❁ اچھا جنگل بھی ذرا دُور کی بات ہو گئی، ہمارے گھروں کے اندر کتنے سارے زہریلے جانور موجود ہوتے ہیں، چھپکلی عام پائی جاتی ہے، گھروں میں آزاد گھوم رہی ہوتی ہے۔ سردیوں میں نہ جانے کہاں گم ہو جاتی ہے، گرمیوں میں پتا نہیں کہاں سے نکل آتی ہے۔ یہی چھپکلیاں اگر ساری کی ساری نکل آئیں، کیا ہم انہیں

رُوک پائیں گے؟ نہیں رُوک پائیں گے، جینا دُشوار ہو جائے گا۔ اور کتنے سارے ایسے مُعَاملات ہیں، ہمارے اِختیار میں ہی نہیں ہیں۔ **اللہ پاک کے اِختیار میں توسب کچھ ہی ہے۔** جب ہم بے بس ہیں، **اللہ پاک سب قدرتوں والا ہے** تو کیوں نہ ہم اپنی بے بَسی کا اِقْرار کریں، یہ تَسْلِیم کر لیں کہ پناہ مِلے گی تو صِرْف اللہ پاک کے حُضُور ملے گی اور اللہ پاک کی پناہ چاہنے والے بن جائیں۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وارے نیارے ہو جائیں گے۔

اُستاد کی بہترین نصیحت

ایک بزرگ تھے، انہوں نے اپنے شاگرد سے پوچھا: بیٹا...!! فرض کرو! تم کہیں سے گزر رہے ہو، ایک کُتّا تم پر بھونکنے لگ گیا۔ اب کیا کرو گے؟ کہا: میں اُسے دُور بھگاؤں گا۔ استاد صاحِب نے فرمایا: بیٹا! یُوں تو تم وہیں کھڑے رہ جاؤ گے کیونکہ تم کُتّے کو بھگاتے رہو گے، وہ بھونکتا رہے گا۔ اگر تم کُتّے کے مالِک سے مدد مانگ لو تو وہ کُتّے کو دُور ہٹا دے گا، تم آرام سے گزر جانا، یُوں کُتّے سے بھی بچت ہو گی اور وقت بھی بچ جائے گا۔[1]

کتنا آسان طریقہ ہے نا...!! مالِک کی پناہ میں آ جاؤ! سب مشکلات حل ہو جائیں گی۔

قومِ یُونُس کی کمال حکمتِ عملی

قرآنِ کریم میں خوبصُورت واقعہ بیان ہوا ہے۔ حضرت یُونس علیہ السّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ جس قوم کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے، یہ لوگ **نِیْنَوٰی** نامی علاقے میں رہتے تھے، کفر و شرک میں مبتلا تھے، حضرت یُونس علیہ السّلام نے اُنہیں بہت سمجھایا، نیکی کی دعوت دی، اِیْمان اور دِین کی طرف بُلایا مگر یہ لوگ کفر و شرک سے باز نہ آئے۔ آخر

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ:9، سورۂ اعراف، زیرِ آیت:200، جلد:4، صفحہ:210۔

حضرت یُونس علیہ السَّلام نے اُنہیں عذاب کی وعید سُنادی، بتادیا کہ اب عذاب آکر رہے گا۔ یہ بات جب انہوں نے سُنی تو انہیں فِکْر لاحق ہو گئی۔ بستی کے جو بڑے اور سیانے لوگ تھے، وہ مِل کر بیٹھے، سوچنے لگے کہ حضرت یُونس علیہ السَّلام نے کبھی کوئی بات غلط نہیں کہی۔ اگر آپ نے عذاب آنے کا فرمایا ہے تو عذاب آکر رہے گا۔ آپس میں مشورہ ہونے لگا کہ اب کیا کِیا جائے۔ مشورے سے یہ بات طَے ہوئی کہ رات کو دیکھیں؛ اگر تو حضرت یُونس علیہ السَّلام بستی ہی میں رہے، اس کا مطلب ہو گا کہ عذاب نہیں آئے گا۔ اگر آپ تشریف لے گئے تو مطلب ہو گا کہ عذاب آئے گا۔ چنانچہ اُنہوں نے کچھ لوگ آپ کے گھر مبارَک کے قریب مُقرَّر کر دیئے! رات ہوئی، حضرت یُونس علیہ السَّلام بستی سے باہَر تشریف لے گئے۔

صبح ہوئی، عذاب کے آثار نظر آنا شروع ہو گئے۔ اب لوگ پریشان... کریں تو کیا کریں۔ حضرت یونُس علیہ السَّلام کو تلاش کرتے ہیں کہ کسی طرح آپ تشریف لے آئیں، ہم آپ کے ہاتھ پر کلمہ پڑھیں اور عذاب سے بچ جائیں مگر آپ تو تشریف لے جا چکے تھے۔ اب انہوں نے ایک ترکیب لڑائی، کیا بوڑھے، کیا جوان، عورتیں، بچے، سب گھروں سے نکلے، موٹے لباس پہنے، جنگل کی طرف نکل گئے، سب نے اللہ پاک کے حُضُور گِڑ گِڑانا شروع کر دیا: اے مالِکِ کریم! ہم حضرت یونُس علیہ السَّلام پر ایمان لائے، اے مالِکِ کریم! ہم توبہ کرتے ہیں۔

یُوں انہوں نے رَو رَو کر اللہ پاک کی پناہ چاہی تو اللہ پاک نے ان کی توبہ کو قبول فرمالیا اور وہ عذاب جو اُن کے سروں تک پہنچ چکا تھا، اُس سے اُنہیں نَجات عطا فرمادی۔[1]

1... تفسیرِ صراط الجنان، پارہ:11، سورۂ یونس، زیرِ آیت:98، جلد:4، صفحہ:378-379۔

پناہ صِرف ایک ہی ہے

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا؛ بندہ یہ سمجھ لے کہ میں بے بَس ہوں، پناہ صِرف اللہ پاک کے حُضُور ملے گی تو ساری مشکلیں ٹل سکتی ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ ظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَیْهِؕ-ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ لِیَتُوْبُوْاؕ-اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۠(۱۱۸) (پارہ:11، سورۂ توبہ:118)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ کی ناراضگی سے (بچنے کے لیے) اس کے سوا کوئی پناہ نہیں تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمالی تا کہ وہ تائب رہیں۔ بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ اللہ پاک کی پناہ میں آئے بغیر ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں ہے۔ لہٰذا اچھا یہی ہے کہ ہم اللہ پاک کی پناہ میں آجائیں، اُس کے حُضُور عرض کریں: مولیٰ! میں کمزور ہوں، ناتواں ہوں، بے بس ہوں، میرے پلّے کچھ نہیں ہے۔ اے مالِکِ کریم! تیرا یہ کمزور بندہ تیرے حُضُور حاضِر، تجھ سے پناہ کا طلب گار ہے، مجھے پناہ نصیب فرمادے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور آزاد خیالی کا تَصَوُّر

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل ایک نظریہ بڑا عام ہے، بہت سارے لوگ اس کے گرویدہ بھی ہو جاتے ہیں اور وہ نظریہ ہے آزاد خیالی (***Free Will Theory***)۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ میں اس کی بھی کاٹ ہے۔ ہماری مرضی اور ہمارا اِرادہ جو ہے یہ ایک خاص حَد تک کام کر سکتا ہے، اگر ہم اسے آزاد چھوڑ دیں، بالکل آزاد خیال ہو جائیں تو ہمارے اِرادوں، ہماری سوچوں

اور ہمارے خیالوں پر شیطان قبضہ جما سکتا ہے۔ اِس لیے جب ہم کہتے ہیں: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم تو اس میں ایک یہ اقرار بھی ہے کہ اے اللہ پاک! میں اپنے ارادوں اور خیالات کو بھی تیرے سپُرد کرتا ہوں تاکہ شیطان میرے خیالات پر قبضہ نہ جمالے۔

ترقی یافتہ بدشگونی

آج کل دیکھئے! دُنیا نے ترقی کرلی، خیالات اور سوچوں کو آزاد چھوڑ دیا، بدشگونی میں پھنس گئے۔ بڑے بڑے ترقی یافتہ مُلک ہیں، 13 نمبر سے بدشگونی لیتے ہیں، ان کے ہاں بلڈنگز میں 13 نمبر کی منزل نہیں ہوتی، جہازوں میں 13 نمبر کی سیٹ نہیں ہوتی۔

اور بہت ساری وَہمی باتیں لوگوں نے بنا رکھی ہیں، مثلاً ❁ صبح صبح کسی اندھے سے ملاقات ہو گئی ❁ ایک آنکھ والا آدمی سامنے آگیا ❁ کوئی لنگڑا مِل گیا ❁ کالا کوّا یا بِلّی سامنے سے گزر گئی ❁ کام پر جاتے وقت راستے میں کوئی بُری آواز سُن لی تو بدشگونی لی جاتی ہے کہ اب میرا کام نہیں ہو سکے گا ❁ دِنوں سے بدشگونی لی جاتی ہے ❁ ایمبولینس کی آواز سے ❁ فائر بریگیڈ کی آواز سے بدشگونی لی جاتی ہے ❁ کبھی اخبارات میں شائع ہونے والے ستاروں کے کھیل سے اپنی زندگی کو غمگین بنالیا جاتا ہے ❁ بعض لوگ مہمان کی رخصتی کے بعد گھر میں جھاڑو دینے کو مَنحُوس سمجھتے ہیں ❁ سیدھی آنکھ پھڑکے تو یقین کرلیا جاتا ہے کہ کوئی مصیبت آئے گی ❁ عید جمعہ کے دِن ہو جائے تو اسے حکومتِ وقت پر بھاری سمجھتے ہیں ❁ بِلّی کے رونے کی آواز کو مَنحُوس سمجھا جاتا ہے ❁ مُرغا دِن کے وقت اذان دے تو بدفالی میں مُبتَلا ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اُسے ذَبح کرڈالتے ہیں ❁ دُکان سے پہلا گاہک سودا لیے بغیر چلا جائے تو دکاندار اس سے بدشگونی لیتا ہے ❁ نئی نویلی دلہن گھر آنے پر گھر میں کوئی بُرا واقعہ ہو جائے تو اس دلہن کو مَنحُوس سمجھا جاتا ہے ❁ جوانی میں بیوہ ہو جانے والی عورت

کو مَنْحُوس سمجھا جاتا ہے ۞ خالی قینچی چلانے کو مَنْحُوس سمجھا جاتا ہے ۞ سورج گرہن کے وقت حاملہ عورت چھری سے کوئی چیز نہ کاٹے کہ بچہ پیدا ہوگا تو اس کا ہاتھ یا پاؤں کٹا ہوا ہوگا ۞ بہت سارے وَہمی طبیعت کے لوگ ماہِ صَفَر کو مصیبتوں، آفتوں کا مہینا سمجھتے ہیں ۞ خصوصاً اس کی ابتدائی 13 تاریخیں جنہیں **تیرہ تیزی** کہا جاتا ہے، ان تاریخوں کو بہت مَنْحُوس سمجھا جاتا ہے ۞ وہمی طبیعت کے لوگوں کا یہ ذہن بنا ہوتا ہے کہ صَفَر کے مہینے میں نیا کاروبار شروع نہیں کرنا چاہئے، ورنہ نقصان کا خطرہ ہے ۞ صَفَرُ المظفر میں سَفَر کرنے سے بچنا چاہئے، حادثہ ہو جانے کا خطرہ ہے ۞ اس مہینے میں شادیاں نہ کریں، بچیوں کی رخصتی نہ کریں، گھر برباد ہو جانے کا خدشہ ہے ۞ بہت سارے وہمی طبیعت کے لوگ ماہِ صفر میں بڑا کاروبار شروع نہیں کرتے ۞ کاروباری لین دین نہیں کرتے ۞ گھر سے باہَر آمد و رفت میں کمی کر دیتے ہیں۔ کیوں...؟ نحوست ہوگی، حادثہ پیش آ سکتا ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہ...!! جب خیال کو آزاد چھوڑیں گے تو شیطان یونہی قبضے جمائے گا۔ حالت دیکھیے آپ...!! انسان ہوائی جہاز پر بیٹھ کر ہوا میں سَفَر کر رہا ہے، اتنی ترقی کر لی مگر دماغ دیکھئے! 13 نمبر کو مَنْحُوس سمجھ رہا ہے۔

ارے بھائی...!! کچھ نہیں ہوتا۔ جس کالی بِلّی کے رستہ کاٹنے سے ڈر رہے ہو، اس بِلّی کے خالق و مالِک اللہ رَبُّ العِزَّت کی پناہ میں آ جاؤ! بیچاری کالی بِلّی تو تمہارا کیا بگاڑے گی، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ساری بگڑیاں بن جائیں گی۔

بُرائی کے 70 دروازے

حضرت مَکْحُول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس نے کہا: لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ وَ لَا مَنْجَا مِنَ اللهِ اِلَّا اِلَیْهِ اللہ پاک اس سے 70 قسم کی تکلیفیں دُور فرما دے گا۔ جن میں سے

سب سے کم دَرَجہ تکلیف تنگ دستی ہے۔[1]

بیان کا خُلاصہ

خیر! پیارے اسلامی بھائیو! خُلاصۂ کلام یہ ہے کہ ہم اِسْتِعَاذَہ کی عادت بنائیں۔ یعنی اللہ پاک کی پناہ چاہا کریں۔ آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم کثرت سے پڑھا کریں، اس ایک جملے میں بندہ اِقْرار کرتا ہے کہ ❁ میں خُود کو پہچان چکا ہوں، بڑا کمزور ہوں ❁ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ شیطان میرا سخت تَرِین دُشمن ہے ❁ اور میں یہ بھی جانتا ہوں اللہ پاک کی پناہ کے بغیر میں جہاں بھی ہوں، غیر مَحْفُوظ ہوں، لہٰذا میں اللہ پاک کی پناہ میں آتا ہوں۔ جب بندہ یُوں اللہ پاک کی پناہ چاہتا ہے تو رَبِّ کریم بڑا رحمٰن و رحیم ہے، بندے کو پناہ عطا فرماتا ہے۔ جب اللہ پاک کی پناہ مِل جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! ایک شیطان تو کیا کروڑوں شیطان بھی ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃُ المدینہ بالِغان

پیارے اسلامی بھائیو! گناہوں سے نفرت کا جذبہ پانے، نیک نمازی بننے کی سَعَادت پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! زِندگی سنور جائے گی، اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا سے بے رغبتی کی دولت بھی ملے گی اور اَخلاق و کردار بھی سَنْوَر جائیں گے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدرسۃُ المدینہ بالغان بھی ہے

[1]... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعاء، باب ما اذا قالہ الرجل... الخ، جلد:7، صفحہ:135، حدیث:1۔

جس میں درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[1] ❁ قرآنِ مجید اللہ پاک کی کتاب ہے ❁ بندوں کے نام رَبِّ کریم کا پیغام ہے ❁ مگر افسوس! آج مسلمان قرآنِ کریم سے بہت دُور ہوتے جارہے ہیں ❁ بہت لوگوں کو اُوپر دیکھ کر بھی دُرست قرآنِ مجید پڑھنا نہیں آتا ❁ جو پڑھ لیتے ہیں وہ بھی تَجْوِید اور مَخَارج کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں، جن کے سبب نماز ہی نہیں ہوتی۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی مختلف مساجد اور مارکیٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر مدرسۃُ المدینہ بالغان کی کلاسز لگا قرآن کریم کا فیضان عام کرنے میں مَصْرُوف ہے ❁ جن میں دُرست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁ فرض عُلوم بھی بتائے جاتے ہیں ❁ سُنّتیں اور آداب بھی سکھائے جاتے ہیں اور ❁ ترجمہ و تفسیر سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں ملیں گی۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

فیشن پرست کی زِندگی میں بہار آگئی

حیدرآباد، (سندھ، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں ایک فیشن ایبل (*Fashionable*) نوجوان تھا، دُنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافِل زِندگی کے دِن گزار رہا تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں بہار یُوں آئی کہ مجھے مدرسۃ المدینہ بالغان میں داخلے کی سَعَادت مل گئی، بَس پھر میری خوش بختی کے سفر کا آغاز ہو گیا، مدرسۃُ المدینہ بالغان کی برکات نے میرے تاریک دِل کو خوفِ خدا اور عشقِ

1 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی تعلیم القرآن، صفحہ:675، حدیث:2907۔

مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے روشن کر دیا، اس میں مجھے قرآنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سُنتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سَعَادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی برکت سے میری زِندگی میں بہار آ گئی، فیشن پرستی، موج مستی سے نجات بھی مِل گئی۔

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول | نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے | نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول[1]

اَلْقُرْآنُ الْکَرِیم موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Al Quran ul kareem*** (القرآن الکریم)۔ اس موبائل اپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو ***Bookmark*** بھی کیا جا سکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو ***Bookmark*** کی بدولت بآسانی پڑھا جا سکتا ہے۔

الحمد للّٰہ! اب تک تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ آپ بھی یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجیے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647-648۔

چند ضروری اعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 9 بج کر 45 منٹ پر **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **شکر کی برکتیں** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❀ خلیفۂ امیرِ اہلِ سنت حضرت مولانا عبید رضا عطاری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے پُر اثر اور محبّت بھرے بیانات اب کتاب بنام **بیاناتِ خلیفۂ امیرِ اہلسنت** کی صورت میں دستیاب ہیں۔ آپ اِس مجموعہ بیانات کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **650 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے! ❀ مجلس تقسیمِ رسائل کی جانب سے ماہِ **مُحرّم شریف** کی نسبت سے علم و عمل کے فروغ کے لیے بہترین کتب و رسائل پر مشتمل 2 خصوصی پیکیجز پیش کیے جا رہے ہیں:
❁ پیکیج نمبر 1 **(صرف 100 روپے میں)**: 1 عدد پچھلے سالوں کا ماہنامہ (عام) 2 عدد منتخب رسائل ❁ پیکیج نمبر 2 **(صرف 200 روپے میں)**: 1 عدد پچھلے سالوں کا ماہنامہ (خاص) 3 عدد بڑے سائز اور 1 عدد چھوٹا رسالہ۔ ان پیکیجز کا مقصد اسلامی معلومات عام کو کرنا اور **مُحرّم**

شریف کی عظمت وپیغام کو گھر گھر پہنچانا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ... بخاری، کتاب الجزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ:815، حدیث:3179۔

یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ اللّٰہ!** شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی ...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔